روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۷۰ ہفتہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۴۱۵ھ ۳۔ فتح ۱۳۷۳ ہش ۳۔ دسمبر ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصل رازق خداتعالیٰ ہے

اصل رازق خداتعالیٰ ہے۔ وہ شخص جو اس پر بھروسہ کرتا ہے کبھی رزق سے محروم نہیں رہ سکتا۔ وہ ہر طرح سے اور ہر جگہ سے اپنے پر توکل کرنے والے شخص کے لئے رزق پہنچاتا ہے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھ پر بھروسہ کرے اور توکل کرے میں اس کے لئے آسمان سے برساتا اور قدموں میں سے نکالتا ہوں۔ پس چاہئے کہ ہر ایک شخص خداتعالیٰ پر بھروسہ کرے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

رزق سے ڈر کر انسان کو کسی عادت کا پابند نہ ہونا چاہئے۔ اگر اس کا خداتعالیٰ پر ایمان ہے تو خداتعالیٰ رزاق ہے۔ اس کا وعدہ ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اس کا ذمہ دار میں ہوں (-) یعنی باریک سے باریک گناہ جو ہے اسے خداتعالیٰ سے ڈر کر جو چھوڑے گا خداتعالیٰ ہر ایک مشکل سے اسے نجات دے گا۔ یہ اس لئے کہا ہے کہ اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ ہم کیا کریں ہم تو چھوڑنا چاہتے ہیں مگر ایسی مشکلات آپڑتی ہیں کہ پھر کرنا پڑ جاتا ہے خداتعالیٰ وعدہ فرماتا ہے کہ وہ اسے ہر مشکل سے بچالے گا۔ پھر آگے ہے (-) یعنی ایسی راہ سے اسے روزی دے گا کہ اس کے گمان میں بھی وہ نہ ہوگی۔ ایسے ہی دوسرے مقام پر ہے (-) جیسے ماں اپنی اولاد کی والی ہوتی ہے ویسے ہی وہ نیکوں کا والی ہوتا ہے پھر فرماتا ہے (-) یعنی جو کچھ تم کو وعدہ دیا گیا ہے اور تمہارا رزق آسمان پر ہے۔

جب انسان خدا پر سے بھروسہ چھوڑتا ہے تو دہریت کی رگ اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ خداتعالیٰ پر بھروسہ اور ایمان اس کا ہوتا ہے جو اسے ہر بات پر قادر جانتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۲۰۶)

درخواست دعا

○ محترم میجر (ریٹائرڈ) عبدالقادر صاحب ناظر دیوان کی اہلیہ محترمہ چند روز بغرض علاج C.M.H نوشہرہ میں داخل رہیں بعدہٗ انہیں ڈاکٹری مشورہ کے مطابق راولپنڈی برائے علاج لے جایا گیا ہے۔

محترم عبدالقادر صاحب بھی گذشتہ چند دنوں سے بعارضہ شدید کھانسی بیمار ہیں۔ احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ سیدہ منیرہ ظہور صاحبہ لکھتی ہیں۔ میرے حقیقی چچا جان سید غلام حسین شاہ صاحب ولد سید امام شاہ صاحب آف گجرات حال اسلام آباد ۹۴-۱۱-۹ کو طویل بیماری کے بعد وفات پاگئے ہیں۔ آپ کی عمر ۷۵ سال تھی۔ آپ کو اپنے آبائی گاؤں بٹی چیچیاں میں سپرد خاک کردیا گیا۔ آپ نے اپنے پیچھے ۴ بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

آپ احمدیت کے شیدائی تھے اور نہایت سادہ طبیعت تھے۔ جنگ عظیم دوم کے پنشنر تھے۔ جب تقسیم ملک ہوئی تو کافی عرصہ قادیان میں درویش بھی رہے۔ بڑے محبت کرنے والے اور دلیر آدمی تھے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔

○ مکرم قریشی عطاء الرحمان صاحب آف کوئٹہ (ابن حضرت قریشی محمد عثمان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) جو کہ کراچی کے لیاقت نیشنل ہسپتال میں زیر علاج تھے مورخہ ۹۴-۱۱-۸ کو رات نو بجے وفات پاگئے۔ آپ موصی تھے لہٰذا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ ۹۴-۱۱-۱۰ کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مال کی قربانی کا تقویٰ کی استطاعت سے تعلق ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

مال اور اولاد کا بڑھنا ایک نعمت ہے۔ لیکن فتنہ بھی ہے۔ بعض اموال بڑھ جائیں تو اموال کی لالچ بھی بڑھ جاتی ہے۔ اور انسان خدا کی راہ میں قربانیوں سے محروم رہ جاتا ہے۔ بعض دفعہ اولاد بڑھ جائے تو باوجود اس کے کہ انسان خدا کے شکر میں ترقی کرے اس اولاد کا فکر کہ اس کے لئے میں کیا چھوڑ کر جاؤں گا دینی قربانیوں کی راہ میں خائل ہو جاتا ہے۔ فرماتا ہے (-) لیکن یاد رکھو کہ خدا کی خاطر جو تم اپنے اموال جھونکتے ہو اور اپنی اولاد کے حقوق بظاہر کم کرتے ہو۔ یہ کوئی کمی نہیں ہے۔ اللہ کے پاس اتنا بڑا اجر ہے کہ یہ قربانیاں اس اجر کے مقابل پر کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتیں۔

(-) پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ (-) جس حد تک تمہیں استطاعت ہے۔ بہت ہی پیارا کلام ہے۔ اس پہلو سے کہ تقویٰ بھی استطاعت کے مطابق۔ یہ ایک ایسا مضمون ہے جو کسی اور الٰہی کتاب میں جس کا میں نے مطالعہ کیا ہے، مجھے کہیں دکھائی نہیں دیا۔ تقویٰ استطاعت کے مطابق' کا مطلب یہ ہے۔ کہ جس طرح مال تھوڑا ہو اور انسان اس مال کی نسبت سے قربانی کرتا ہے اس طرح اگر ایک انسان کی صلاحیتیں تھوڑی ہیں تو اس کا تقویٰ بھی بظاہر تھوڑا دکھائی دے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم استطاعت کے مطابق تقویٰ اختیار کرو تو میرے نزدیک تم ایسے شمار

باقی صفحہ ۷ پر

سچی توبہ کرنے والوں کو اپنے ارادوں میں دنیا کی خواہش نہ ملانی چاہئے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر : آغا سیف اللہ- پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت دو روپیہ

۳- فتح - ۱۳۷۳ ھش ۳- دسمبر ۱۹۹۴ء

خندہ پیشانی

اس میں تو کوئی شک و شبہ کی گنجائش ہی نہیں کہ دنیا ابتری کی طرف جا رہی ہے۔ اخلاقی اقدار ختم ہونے کی حدود کو چھو رہی ہیں۔ یہ کسی ایک ملک کی یا ایک قوم کی بات نہیں۔ ساری دنیا میں یہ رونا رویا جا رہا ہے۔ حتیٰ کہ بعض لوگ جو حالات پر گہری نظر رکھتے ہیں وہ تو اب یہ کہنے لگے ہیں کہ ہم مہلت کی حالت میں سے گزر رہے ہیں یعنی اخلاقی اقدار کا انجام اتنا قریب آچکا ہے کہ اب یہاں سے لوٹنا آسان نہیں۔ ہماری جماعت بھی دنیا کی اخلاقی حالت پر گہری نظر رکھتی ہے اور ہمیں کبھی ایک لمحہ کے لئے بھی اس بات پر تردد نہیں ہوا کہ دنیا کی اس اخلاقی گراوٹ کو چاہے وہ کسی ملک میں ہو کسی خطے میں ہو کسی علاقے میں ہو ہم نے سنبھالا دینا ہے اور اس میں بھی کیا شک ہے کہ ہماری اس اہلیت کو اب بہت سے لوگ ماننے لگے ہیں۔ ہماری اخلاقی اقدار کو اپنانے لگے ہیں۔ ہمارے ساتھ مل کر دنیا کو اخلاقی گراوٹ سے بچانے کی کوشش میں مصروف ہو رہے ہیں۔ دنیا کا کوئی علاقہ ایسا نہیں جہاں ہماری جماعت نے اپنا موقف پیش نہ کیا ہو اسے سراہا نہ گیا ہو اس کی پذیرائی نہ کی گئی ہو اور اس کی بہتر صورت کے پیش نظر ہمارے ساتھ مل کر لوگوں نے دنیا کے حالات کو سنوارنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔

حالات کے سنوارنے میں ایک بات جس کی طرف حال ہی میں حضرت امام جماعت الرابع نے توجہ دلائی ہے وہ یہ ہے کہ اخلاق کی بلندی جس کی طرف ہم دنیا کو لانا چاہتے ہیں اس کے پیش کرنے کے لئے خندہ پیشانی ایک بہت اہم ہتھیار ہے۔ آپ کسی سے روکھے منہ اچھی بات کیجئے تو وہ اس کی پذیرائی نہیں کرے گا۔ اسی بات کو خندہ پیشانی سے کیجئے تو وہ مسکرا کر سنے گا بھی اور اس پر عمل بھی کرنے کی بھی کوشش کرے گا۔

کہا جا سکتا ہے کہ حضرت صاحب نے دنیا کی اخلاقی گراوٹ کو روکنے کے لئے اور انسان کی عالمی برادری میں بہتری کے لئے جو ہمارے ہاتھ میں نسخہ دیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر بات خندہ پیشانی سے کی جائے۔ حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ خندہ پیشانی سے پیش آنا وہ طاقت ہے جس نے تمام دنیا کی کایا پلٹ دینی ہے۔ اور ہمیں دنیا کی کایا ہی تو پلٹنی ہے۔ پس کایا پلٹنے کے لئے جو جو باتیں اختیار کی جائیں ان کی پشت پناہی کے لئے ہمارے پاس خندہ پیشانی کا اسلحہ ہونا چاہئے۔ اسی طرح حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ نہ صرف ایسا کرنے سے اس دنیا کے عوامل راس آنے لگتے ہیں اور کامیابی کی کلید بن جاتے ہیں بلکہ عاجزی اور انکساری جو خندہ پیشانی ہی کی شاخیں ہیں اختیار کرنے والا ساتویں آسمان پر رفعت پاتا ہے۔ گویا کہ ایک طرف ہم نے دوسروں کو اخلاقی اقدار سے آگاہ کیا اخلاقی اقدار کا پابند کیا اور پھر اخلاقی اقدار کے لئے کام کرنے پر آمادہ کر لیا۔ اور دوسری طرف اسی بات نے ہمیں خدا تعالیٰ سے اتنا قریب کر دیا کہ گویا ہم ساتویں آسمان تک پہنچ گئے۔

ہمیں صرف یہ بات یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ جب بھی جس زمانے میں بھی ہم جیسے لوگ آگے آئے انہیں تکلیفیں دی گئی ہیں اور خدا کی راہ میں آگے بڑھنے کے لئے ان کی سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔ ہمارے ساتھ آج بھی یہ سلوک ہو رہا ہے۔ لیکن ہمارا عزم یہ ہے کہ خدا کی راہ میں بڑھنے کے لئے جو سزائیں دنیا ہمیں دینا چاہے دے۔ ہم نے قدم نہیں روکنا۔ اگر ہم اپنے اس عزم کے ساتھ چلتے رہیں' آگے بڑھتے رہیں تو انتہائی یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ وہ وقت دور نہیں جب ہماری خندہ پیشانی اثر پیدا کرے گی اور ہمارے کام کے نتائج روز روشن کی طرح ظاہر ہونے لگیں گے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ یہ دعا کرتے رہنا چاہئے کہ وہ ہمیں خندہ پیشانی عطا کرے صرف اپنوں میں سے کسی کے لئے نہیں دوسروں کے لئے بھی۔ اپنے مخالفین کے لئے بھی۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا ہے۔ ؎

گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو

اگر ہم خندہ پیشانی کے حامل نہ ہوں تو ہمارے لئے یہ بات ناممکن ہو جائے کہ گالی سن کر دعا دیں' دکھ پا کر آرام دیں۔ پس حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشاد کے مطابق بھی ہمارا یہی فرض ہے کہ ہم خندہ پیشانی سے کام لیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ ہماری اس خندہ پیشانی کو بابرکت کرے۔

دیکھنے والے کی ہر مُو پہ ہوتی ہے نظر
کون لے جاتا ہے بال اور وہ جاتا ہے کدھر
ڈی میں بھی جانے سے جب گول نہیں ہو پاتا
حشر سے پہلے ہی ہو جاتا ہے شورِ محشر

ابوالاقبال

○

جو آگ دل میں لگی ہے اسے جلائے رکھ
مرے رقیب سے جب تک بنے بنائے رکھ

خجل ہوں مَیں کہ جہالت میرا مقدّر ہے
تو اپنی عقل کا تمغہ کہیں سجائے رکھ

چلوں گا' چلتا رہوں گا سیاہ راتوں میں
مرے خدا میری منزل کو تو بچائے رکھ

بہت قریب سے دیکھیں تو کچھ نہیں دکھتا
ہر ایک جلوہ مری آنکھ سے ہٹائے رکھ

ترا دیا تو ہے روشن بغیر جلنے کے
مرا چراغ بجھا ہے اسے بجھائے رکھ

بس اب سمیٹ نہ دامن میں کرچیاں دل کی
لٹا چکا ہے جو' سب کچھ' اسے لٹائے رکھ

مَیں رات بھر کوئی لمحہ بھی سو نہیں سکتا
مرے خدا میری آنکھوں کو تو سُلائے رکھ

بڑھا جو غم تو مسرّت میں ڈھل گئیں باتیں
مسرّتوں کو بڑھا اور غم گھٹائے رکھ

یہ ملگجی سی ہے شام اس میں کوئی بات سنا
خموشیوں کو کسی صبح پر اٹھائے رکھ

جھٹک دیا ہے میرا ہاتھ ساری دنیا نے
مرے خدا مرا ہاتھ اس سے اب چھڑائے رکھ

اگرچہ تادمِ مرگ آ نہ پائیں گے تیرے پاس
تو اپنی پلکیں بچھا اور انہیں بچھائے رکھ

نسیم تو نے کبھی کچھ بھی برملا نہ کہا
جو راز دل میں چھپے ہیں انہیں چھپائے رکھ

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۴۵

کلکیریا کارب گہرے اثرات والی دوا' گہرے انیمیا اور پھوڑوں کا چوٹی کا علاج

عضلات کا ڈھیلا پن' مسّوں کا علاج' لمبا علاج صبر سے جاری رکھیں

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام "ملاقات" میں ہومیوپیتھک کلاس میں مورخہ ۲۱۔ نومبر ۱۹۹۴ء کو

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۴۵

لندن : ۲۱۔ نومبر۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیوپیتھک کلاس میں کلکیریا کارب اور کاربن سے متعلقہ امور کا تذکرہ فرمایا۔

حضرت صاحب نے کاربن کے بارے میں فرمایا کہ کلکیریا کارب اور دیگر کمپاؤنڈز پر خصوصی توجہ چاہیے۔ یہ زندگی کے ہر جزو میں لازمی ہے۔ کیلشیم سے ہڈیاں بنتی ہیں۔ دوسرے اجزاء میں آئرن اہمیت رکھتا ہے۔ منفی اثرات والے زہروں میں جن کا جسم کی تعمیر میں دخل نہیں بلکہ ختم کرنے میں بہت کردار ہے آرسنک اہم ہے۔ زندگی کے سب سے اہم دشمنوں میں آرسنک کی صفات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ دواؤں کے گروپ پہچان جائیں تو مریض کی کیٹیگری واضح ہو جائے گی۔ اور پھر آگے تفریق کرنا مشکل نہیں رہے گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا میں پہلے کاربن اور کیلشیم سے تعلق رکھنے والے اہم کمپاؤنڈ پڑھاؤں گا۔ اس میں اہم Constitutional بیماریاں ہیں۔ ورنہ فوری نتیجہ کے لئے بیماریاں کھرچ دی جاتی ہیں مگر پھر وہ دوسری جگہ سے سر اٹھالیتی ہیں۔ مگر یہ ادویہ نظام حیات میں اتر کر بیماریوں کو نکال پھینکتی ہیں۔

کلکیریا کارب: Cal.Carb یہ کیلشیم کاربونیٹ ہے۔ دودھ میں پایا جاتا ہے بلکہ دودھ کا بنیادی جزو ہے۔ ہڈیاں' آنکھ کا سفید حصہ اور بعض دیگر اہم حصے اس سے بنتے ہیں۔ دودھ کو جو مکمل غذائیت کا حامل کہا جاتا ہے اس میں کیلشیم سب سے اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اگر کوئی شخص سوڈا کھا کر اپنے معدے کا تیزاب ٹھیک کرتا ہو۔ اور یوں زائد کیلشیم کھا جائے تو زائد کیلشیم جوڑوں میں بیٹھنا شروع ہو جاتا ہے۔ جس طرح اگر شوگر (چینی) زیادہ کھائی جائے تو دل کے والوز اور خون کی وریدوں میں جم کر اور گردوں اور اعصاب کو dull کر دیتی ہے۔ بعض اوقات اعصاب اتنے بے حس ہو جاتے ہیں کہ ہارٹ اٹیک کا بھی پتہ نہیں چلتا۔ پاؤں کی انگلیاں گلنی شروع ہو جاتی ہیں۔ درد کا احساس نہیں ہوتا۔ درد کا نظام صحت کی حفاظت کے لئے ہے درد بتاتی ہے کہ میں بیمار ہوں اسے درست کرو۔ جہاں درد ہو وہاں پر جسم کی توجہ بھی از خود ہو جاتی ہے۔ اس لحاظ سے شوگر بڑھنے کے بہت سے نقصانات ہیں۔ جہاں شوگر کی ضرورت ہے وہاں نہیں ہوگی اور جہاں ضرورت نہیں ہے وہاں ہوگی۔ اس طرح توازن بگڑ جاتا ہے۔

جب آپ کھانے کا توازن بگاڑیں گے تو اندر کا توازن بگڑے گا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ کھاؤ اور پیو لیکن اسراف نہ کرو۔ یعنی توازن نہ بگاڑو۔ ورنہ بیماریوں کو دعوت دوگے۔ کیلشیم کا توازن بگڑنے سے بعض جگہ ہڈیوں میں اضافی نوکیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

کیلشیم' سلفر اور رس ٹاکس کا کرانک ہے۔ برائیونیا کا بھی کرانک بنتا ہے۔ بیلاڈونا کا بھی کرانک ہے۔

کرانک کو کئی طرح سے سمجھا جاسکتا ہے۔ بیلاڈونا کا کرانک اس طرح کہ بیلاڈونا کی علامتیں کیلشیم کے مریض میں پائی جاتی ہیں۔ بیلاڈونا دیں تو علاج نہیں ہوتا لازماً کیلشیم دینی پڑتی ہے۔ یہ آرنیکا سے بھی مشابہہ ہے۔ تمام جسم کا ٹھنڈا ہونا اس کی علامت ہے۔ تاہم کیلشیم کے مریض کے پاؤں کبھی ٹھنڈے اور کبھی جلتے ہیں۔ سلفر کے مریض کی علامت نوکیلا پن ہے۔ سِل کا مرض لمبا ہو جائے اور طبیعت میں گرمی ہو تو سلفر کا مریض بن جاتا ہے۔ جلدی امراض یا وریدوں کا مریض ہو تو ان سب علامتوں میں سلفر کی طرف خون کا رجحان ہوتا ہے۔ اندر سے باہر کی طرف گرمی کا انتقال ہوتا ہے اس کے باوجود اندر ٹھنڈ محسوس نہیں ہوتی۔

سلفر میں اندر بھی گرمی اور باہر بھی گرمی ہے۔ ہاتھ پسینے سے تر اور گرم پسینے آتے ہیں۔ لیکن کلکیریا کارب میں گرم ہونے کے باوجود ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔

کلکیریا کا مزاج گرمی سردی کا مرکب ہے۔ سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے' چھاتی میں Congestion ہوتی ہے۔ جلد چکنی زردی مائل Waxy ہوتی ہے۔

Pernicious انیمیا (کمی خون) میں کلکیریا کارب نمایاں اثر رکھتی ہے۔ یہ دراصل معدے کی جھلیوں کی بیماری ہے جس کے نتیجہ میں وٹامن بی ۱۲ ہضم نہیں ہوتی۔ یہ جھلیاں وہ لعاب Secretions نہیں نکالتیں جو بی ۱۲ کو ہضم کرسکیں۔ اس کے نتیجے میں جو انیمیا پیدا ہوتا ہے بی ۱۲ اس کا علاج نہیں بلکہ یہ بیماری کے اثرات کو دور کرنے کے لئے دی جاتی ہے۔ اور چونکہ معدہ بی ۱۲ کو ہضم نہیں کرتا اس لئے یہ بذریعہ انجکشن دی جاتی ہے۔ ساری عمر ایسے مریض کو بی ۱۲ کے ٹیکے لگانے پڑیں گے۔ لیکن اگر ہومیو دوا میں کلکیریا کارب دی جائے جبکہ اس کا مزاج ہو تو ایسا انیمیا ختم ہو جاتا ہے۔ جسم خود بخود خون بنانے لگ جاتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں نے کئی مریض اس طرح صحت یاب ہوتے دیکھے ہیں۔

کلکیریا کارب میں عضلات کا ڈھیلا پن Relaxation Of Muscles ہوتا ہے۔ اس میں ہر قسم کا ڈھیلا پن ہے۔ سکون والی Relaxation نہیں مسلز ڈھیلے اور Flabby ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریض ڈھیلے ہو کر موٹے ہو جاتے ہیں۔ کلکیریا کارب مریض کو پھلا دیتا ہے۔ سارا نظام صحت بگڑ جاتا ہے چنانچہ اس کے علاج کے لئے کلکیریا کچھ عرصہ کے لئے مسلسل کھلانی پڑتی ہے۔ اگر ایسا مریض کلکیریا کا Constitutional مریض ہو تو یہ دوا نظام میں ڈوب کر اپنا اثر دکھائے گی۔ کلکیریا بہت زیادہ کھانے سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں جن میں کلکیریا کی کمی بھی شامل ہے وہ ہومیوڈوز میں کلکیریا کھلانے سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

اگر کلکیریا سے ملتی جلتی کوئی چیز زیادہ مقدار میں دیں تو کلکیریا سے ہی اس کا علاج کیا جاتا ہے۔

بیٹھ کر یا لیٹ کر اچانک اٹھا جائے تو بلڈ پریشر گر جاتا ہے۔ اور انسان گر سکتا ہے۔ گھٹنے کے عضلات جسم کو سنبھال نہیں سکتے۔ کلکیریا کارب اس کا علاج ہے۔

گہری مزاجی دوائیں جو انسان کے جسم کی تعمیر میں نمایاں کردار ادا کرسکتی ہیں وہ اگر استعمال کی جائیں تو ۵۰۔۶۰ بیماریوں کا علاج نہیں کرنا پڑے گا۔ لیکن یہ علاج آہستہ آہستہ ہوگا اور وقت لے گا۔ اس دوا کی رفتار کو سمجھیں۔ جو گہری دوائیں جسم کی ساخت سے تعلق رکھتی ہوں ان دواؤں کو اثر کے لئے وقت ملنا چاہیئے۔ ناممکن ہے کہ کلکیریا کارب آناً "فاناً" ٹھیک کردے۔

اس عرصے میں عارضی دوائیں بے شک ساتھ استعمال کرائیں مگر کلکیریا کو نہ چھوڑیں۔ جلدی اثر کے لئے سلفر دی جاسکتی ہے۔ کلکیریا کے استعمال سے چھوٹی چھوٹی بیماریاں ابھر کر جلد پر آجاتی ہیں۔ ان کو گویا جھاڑو دیکر صاف کرنے کے لئے نکس وامیکا موثر ہے۔ بواسیر اور مسّوں کے علاج کے لئے کلکیریا کارب موثر ہے۔ جلد پر گومڑ بننے لگیں۔ اس کی گٹھلیاں بہت خراب ہوتی ہیں۔ انسان کا حلیہ بگاڑ دیتی ہیں۔ ایسی شکل ہو جاتی ہے کہ قریبی لوگوں کے سوا دوسرے لوگ قریب ہونے سے گھبراتے ہیں۔

مسوں میں کلکیریا کارب بھی استعمال ہوتی ہے مگر یہ اس کی روٹین کی دوا نہیں۔ اور بھی دوائیاں مسوں کے علاج کے لئے ہیں۔ اس میں ایس کولس Aesculus موثر ہے۔ کلکیریا کی طرح ایس کولس کے بواسیری مسوں میں خونی پیپ ہوتی ہے۔

ایس کولس میں کلکیریا کی پہچان اس لئے نمایاں ہے کہ ایس کولس کے مسّوں کا علاج آغاز ہی میں ملتا ہے۔ اسطرح وہ پہچانا جاتا ہے۔ جبکہ کلکیریا میں پہلے سلفر دی جاتی ہے۔

کلکیریا میں لمفیٹک گلینڈز پر حملے کا رجحان ہے۔ اس کا کینسر Lymph گلینڈز میں چلا جاتا ہے کلکیریا کارب کینسر کے رجحانات کو روکنے کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ بار بار کہنا پڑتا ہے کہ کلکیریا کا مزاج ہوگا تو اثر ہوگا ورنہ ٹکسالی کی

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفت روزہ ٹروتھ نائیجیریا ۲۲ نومبر ۱۹۶۳ء

ہماری تاریخ

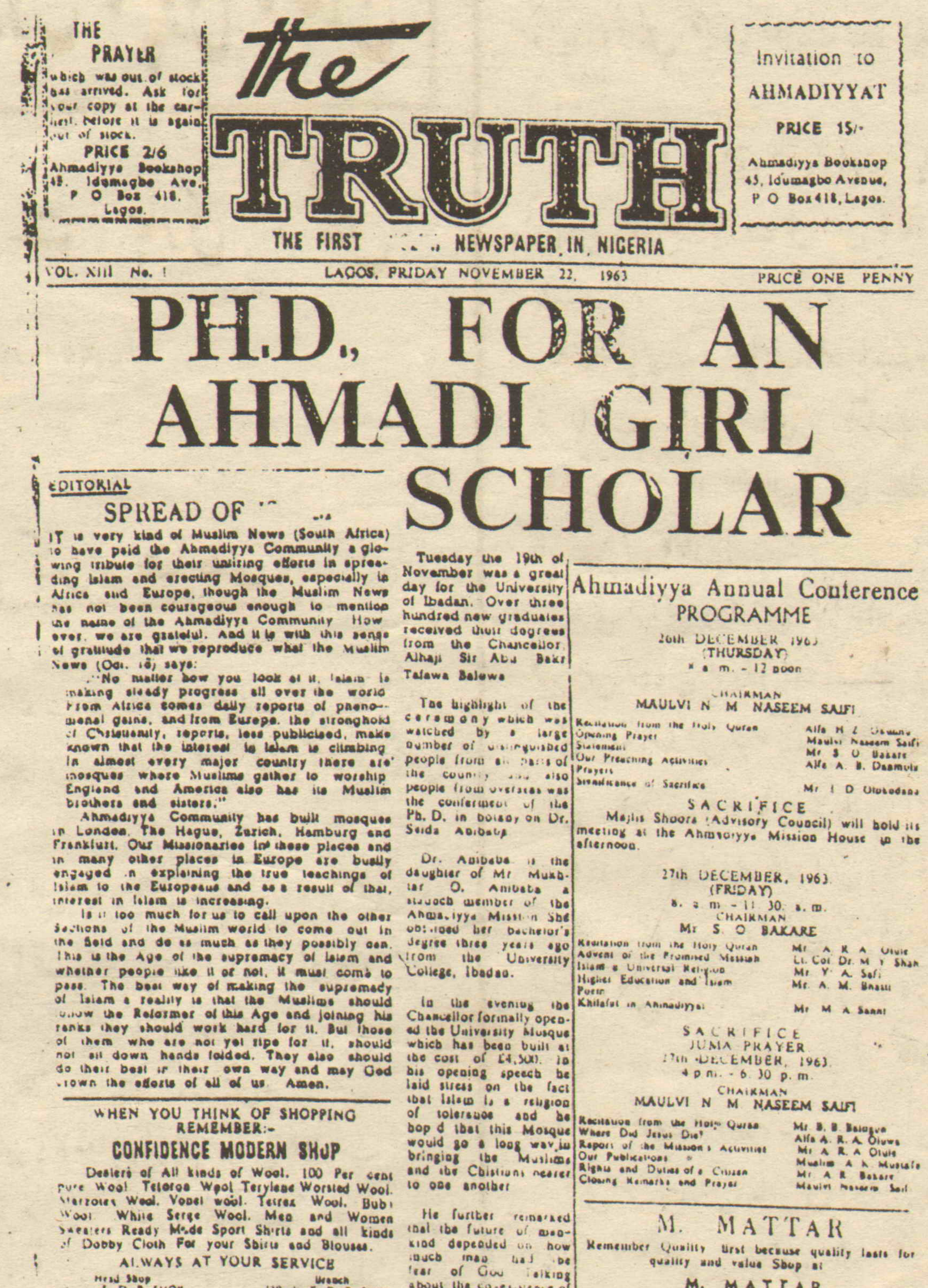

THE PRAYER which was out of stock has arrived. Ask for your copy at the earliest before it is again out of stock. PRICE 2/6 Ahmadiyya Bookshop 45, Idumagbo Ave. P O Box 418, Lagos.

the TRUTH

THE FIRST ... NEWSPAPER IN NIGERIA

Invitation to AHMADIYYAT PRICE 15/- Ahmadiyya Bookshop 45, Idumagbo Avenue, P O Box 418, Lagos.

VOL. XIII No. 1 LAGOS, FRIDAY NOVEMBER 22, 1963 PRICE ONE PENNY

PH.D., FOR AN AHMADI GIRL SCHOLAR

EDITORIAL

SPREAD OF ...

IT is very kind of Muslim News (South Africa) to have paid the Ahmadiyya Community a glowing tribute for their untiring efforts in spreading Islam and erecting Mosques, especially in Africa and Europe, though the Muslim News has not been courageous enough to mention the name of the Ahmadiyya Community. However, we are grateful. And it is with this sense of gratitude that we reproduce what the Muslim News (Oct. 18) says:

"No matter how you look at it, Islam is making steady progress all over the world. From Africa comes daily reports of phenomenal gains, and from Europe, the stronghold of Christianity, reports, less publicised, make known that the interest in Islam is climbing. In almost every major country there are mosques where Muslims gather to worship. England and America also has its Muslim brothers and sisters."

Ahmadiyya Community has built mosques in London, The Hague, Zurich, Hamburg and Frankfurt. Our Missionaries in these places and in many other places in Europe are busily engaged in explaining the true teachings of Islam to the Europeans and as a result of that, interest in Islam is increasing.

Is it too much for us to call upon the other Sections of the Muslim world to come out in the field and do as much as they possibly can. This is the Age of the supremacy of Islam and whether people like it or not, it must come to pass. The best way of making the supremacy of Islam a reality is that the Muslims should follow the Reformer of this Age and joining his ranks they should work hard for it. But those of them who are not yet ripe for it, should not sit down hands folded. They also should do their best in their own way and may God crown the efforts of all of us. Amen.

Tuesday the 19th of November was a great day for the University of Ibadan. Over three hundred new graduates received their degrees from the Chancellor, Alhaji Sir Abu Bakr Tafawa Balewa.

The highlight of the ceremony which was watched by a large number of distinguished people from all parts of the country and also people from overseas was the conferment of the Ph. D. in botany on Dr. Seida Anibaba.

Dr. Anibaba is the daughter of Mr Mukhtar O. Anibaba a staunch member of the Ahmadiyya Mission. She obtained her bachelor's degree three years ago from the University College, Ibadan.

In the evening the Chancellor formally opened the University Mosque which has been built at the cost of £4,500. In his opening speech he laid stress on the fact that Islam is a religion of tolerance and he hoped that this Mosque would go a long way in bringing the Muslims and the Christians nearer to one another.

He further remarked that the future of mankind depended on how much man had the fear of God. Talking about the co-existence of various religions he said

CONTINUED ON PAGE 4

Ahmadiyya Annual Conference PROGRAMME

26th DECEMBER 1963 (THURSDAY) 8 a. m. - 12 noon

CHAIRMAN MAULVI N M NASEEM SAIFI

Recitation from the Holy Quran	Alfa H Z Owuwu
Opening Prayer	Maulvi Naseem Saifi
Statement	Mr S O Bakare
Our Preaching Activities	Alfa A. B. Daamola
Prayers	
Significance of Sacrifice	Mr I D Olukodana

SACRIFICE

Majlis Shoora (Advisory Council) will hold its meeting at the Ahmadiyya Mission House in the afternoon.

27th DECEMBER, 1963 (FRIDAY) 8. a. m - 11. 30. a. m.

CHAIRMAN Mr S. O BAKARE

Recitation from the Holy Quran	Mr A. R. A. Otule
Advent of the Promised Messiah	Lt. Col. Dr. M. Y. Shah
Islam a Universal Religion	Mr. Y. A. Safi
Higher Education and Islam	Mr. A. M. Bhatti
Poem	
Khilafat in Ahmadiyyat	Mr M A Sanni

SACRIFICE JUMA PRAYER 27th DECEMBER, 1963. 4 p.m. - 6. 30 p. m.

CHAIRMAN MAULVI N M NASEEM SAIFI

Recitation from the Holy Quran	Mr. B. B. Balogun
Where Did Jesus Die?	Alfa A. R. A. Oluwa
Report of the Mission's Activities	Mr A. R. A. Otule
Our Publications	Muslim A. A. Mustafa
Rights and Duties of a Citizen	Mr. A. R. Bakare
Closing Remarks and Prayer	Maulvi Naseem Saifi

WHEN YOU THINK OF SHOPPING REMEMBER:-

CONFIDENCE MODERN SHOP

Dealers of All kinds of Wool. 100 Per cent pure Wool Terylene Wool Terylene Worsted Wool. Marzotes Wool. Vopel wool. Tetrex Wool. Bubi Wool. White Serge Wool. Men and Women Sweaters Ready Made Sport Shirts and all kinds of Dobby Cloth For your Shirts and Blouses.

ALWAYS AT YOUR SERVICE

Head Shop ... L. E D B SHOP NNAMDI AZIKIWE ST Lagos — Branch 119, L. E D B SHOP BREADFRUIT ST Lagos.

M. MATTAR

Remember Quality first because quality lasts for quality and value Shop at

M. MATTAR THE ALL WOOL STORE ... NNAMDI AZIKIWE STREET, LAGOS

آپ کا خط ملا

مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق لندن سے لکھتے ہیں۔

پیارے محترم سیفی صاحب.....

مجھے اس بات کی بے حد خوشی ہے کہ آپ نے اپنی سوانح عمری الفضل میں بالا قساط شائع کرنی شروع کر دی ہے۔ آپ کی شاعری اور صحافت کا دلچسپ تذکرہ میں نے بڑے شوق سے پڑھا اور اس سے خوب لطف اندوز ہوا۔ اس سلسلہ کو جاری رکھیں خود بخود کتاب بن جائے گی۔ جو بہتوں کے لئے رہنمائی کا موجب ہوگی۔ آج جب میں نے آپ کی نثری کاوشوں پر مضمون پڑھا تو فوری یہ تہیہ کیا کہ اب میں نے سستی نہیں کرنی اور کچھ نہ کچھ لکھتے رہنا ہے۔ خواہ شائع ہو یا نہ ہو۔

چند مضامین یکے بعد دیگرے چند دنوں میں ارسال کروں گا ممکن ہے بعض قابل اشاعت ہوں "قطعات کی بہار" آپ کی کتاب چھپ چکی اخبار میں اشتہار یا اعلان بھی آگیا۔ ایک نسخہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی میز پر بھی دیکھا اور حیرت ہوئی کہ آپ نے اپنے اس خادم کو ابھی تک اس سے محروم رکھا ہے۔ قیمت نہ تو میں دوں گا اور نہ آپ مجھ سے لیں گے۔ اس لئے اب بلا توقف ارسال فرمادیں۔ کیا میرا آپ پر حق نہیں ہے؟

عزیز سیفی جونیئر کے میٹرک کے امتحان میں اول آنے پر دلی مبارکباد قبول فرمادیں۔ آخر کس نانا کا بیٹا ہے الولدُ سرٌّ لابیہ والی بات ہے۔

ذیابیطس کی وجہ سے میری نظر میں خاصی کمزوری آگئی ہے۔ بالخصوص رات کو اندھیرے میں بہت کم نظر آتا ہے اس لئے حتیّٰ الوسع شام کی محفلوں سے گریز کرتا ہوں۔ پچھلے دنوں میں نے اپنی بیگم صاحبہ کو کہا کہ بیت الفضل میں ان دنوں ہر دوسرے دن کوئی نہ کوئی تقریب ہوتی ہے جس میں ہم دونوں کو شریک ہونا پڑتا ہے۔ اور چونکہ اندھیرا ہو جاتا ہے۔ اور مجھے تمہیں پہچاننے میں دقت ہو جاتی ہے اس لئے مقررہ وقت پر ہال کے سامنے والے جنگلے کے پاس آجایا کرو۔ جہاں میں تمہارا منتظر ہوں گا۔ اس عہد و پیمان کے بعد ایک شام میں نے انہیں کہا کہ تقریب آٹھ بجے شام ختم ہو جائے گی۔ میں سوا آٹھ بجے تمہارا جنگلے کے پاس انتظار کروں گا۔ ٹھیک سوا آٹھ بجے نکل آنا۔ میں اختتام تقریب پر سوا آٹھ بجے جنگلے سے لگ کر کھڑا ہو گیا۔ خواتین باہر آرہی تھیں لیکن نہ آئی تو میری بیوی۔ اس سے طبیعت میں کچھ جھنجلاہٹ پیدا ہوئی شروع ہوئی خیر آدھ گھنٹہ بعد بیگم صاحبہ برآمد ہوئیں اور بغیر میری طرف آئے سیدھی مین گیٹ کی طرف چل پڑیں۔ میں ان کے پیچھے چلا اور پشتو میں جو ہماری زبان ہے میں نے کہنا شروع کیا کہ دیکھو تم نے اتنی دیر لگادی تمہیں علم ہے میری نظر کمزور ہے۔ وغیرہ۔ گیٹ کے قریب پہنچے تو جن خاتون کو میں اپنی بیگم سمجھ رہا تھا نے پیچھے مڑ کر کہا۔ امام صاحب مجھ سے کوئی بات کہہ رہے ہیں اور میری تو جان ہی نکل گئی۔ معذرت خواہانہ انداز میں واپس مڑا تو بیگم صاحبہ آرہی تھیں اور پوچھنے لگیں۔ کن سے باتیں کر رہے تھے۔ گویا میری حالت BETWEEN THE DEVIL AND THE DEEP BLUE SEA والی تھی۔ آپ نے اس سے میری کمزوریٔ بصارت کا اندازہ لگا لیا ہو گا سالہا سال گیارہ بجے ایک مگ کافی کا پینا میری کمزوری رہا ہے۔ جونہی گیارہ بجتے ہیں۔ یوں لگتا ہے الارم بج گیا ہے۔ بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ بغیر گھڑی دیکھے طبیعت میں ٹھیک گیارہ بجے کافی کی طلب اس شدت سے آجاتی ہے کہ مجھے معلوم ہو جاتا ہے کہ گیارہ بج گئے ہیں۔ لیکن اے بسا آرزو کہ خاک شدہ۔ پچھلے دنوں بار بار کے معائنہ کے بعد ڈاکٹر نے "فتویٰ" دیا کہ مجھے ہائی بلڈ پریشر کا عارضہ ہو گیا ہے اور یہ کہ مجھے حتی الوسع کافی سے اجتناب کرنا چاہئے۔ کوشش تو کرتا ہوں کہ کافی کی بجائے چائے کا استعمال کروں لیکن چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی یہاں مجھے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی یاد آگئی۔ وہ جب بھی امریکہ تشریف لے جاتے۔ ذیابیطس کے ماہر ڈاکٹر JOSLIN کے مطب میں ضرور جا کر اپنا تفصیلی معائنہ کرواتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب سے ان کی دوستی ہو گئی تھی۔ ان کے ہاں ہی ٹھہرتے۔ ایک دفعہ جب معائنہ مکمل ہوا تو ڈاکٹر صاحب نے کہا چوہدری صاحب اگر ممکن ہو تو کافی کا استعمال ترک کر دیں۔ حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا۔ ڈاکٹر صاحب میں روزانہ گیارہ مگ کافی کے پیتا ہوں اور ایک حد تک کافی کے ساتھ ADDICTED ہو چکا ہوں لیکن اگر آپ کا طبی مشورہ یہ ہو کہ اب مجھے کافی نہیں پینی چاہئے تو میں آئندہ نہیں پیوں گا۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ مجھے یقین ہے آپ یکلخت کافی نہ چھوڑ سکیں گے اس لئے آہستہ آہستہ کم کرتے جائیں خیر حضرت

باقی کالم ۱ پر

بقیہ کالم ۴

چوہدری صاحب فرمانے لگے۔ امام صاحب! وہ دن اور آج کا دن (بیس سال بعد) میں نے کافی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ اور اس کا خیال تک بھی نہیں آتا۔ مجھ میں اتنی قوت ارادی ہوتی تو چوہدری صاحب جیسا بن جاتا؟ لہٰذا مسلسل بے احتیاطی ہو جاتی ہے اور مسلسل کافی سے توبہ بھی کرتا رہتا ہوں۔

اب اگر ربوہ آنے کا موقع ملا اور آپ کا مہمان ہوا تو آپ کو ایک خرچ سے تو بچالیا۔ کافی ربوہ میں بہت مہنگی ہے۔ غالباً ۲۵ روپیہ میں ایک چھوٹی سی ڈبیہ ملتی ہے۔ مجھے پاکستان میں کافی کی چھوٹی سی ڈبیہ اکثر نسوار کی ڈبیہ ہی معلوم ہوتی تھی۔ پٹھانوں میں اتنی بڑی ڈبیہ میں نسوار رکھنے کا عام رواج ہے۔ مجھے نسوار سے بہت نفرت ہے۔ صوبہ سرحد میں بسوں میں سفر کرنے کا نہ جانے آپ کو اتفاق ہوا ہے یا نہیں۔ آپ کے ساتھ بیٹھا ہوا مسافر جب نسوار منہ میں ڈال کر مسلسل تھوک کی پچکاریاں مارنے لگتا ہے۔ تو ابکائیاں آنے لگتی ہیں۔ نسوار کھانے والوں کی یہ بھی عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے ساتھی کو بھی پیش کرتے رہتے ہیں اور میرے لئے تو یہ مسئلہ وبال جان بنا رہا ہے کہ بس میں بیٹھے ہوئے دوسرے مسافر جب نسوار پیش کرتے اور میں انکار کرتا تو مجھے یوں دیکھنے لگ جاتے جیسے قصاب ذبح سے قبل بکرے کو دیکھتا ہے۔ کہ اتنی بڑی نعمت سے یہ "جاہل" شخص انکاری ہے۔

خیر خط کچھ لمبا ہو گیا ہے اور ممکن ہے اب تک آپ اسے پڑھتے پڑھتے بوریت کا بھی شکار ہو چکے ہوں اور یہ ممکن ہے کہ آغا سیف اللہ صاحب سے آپ نے شکوہ بھی شروع کر دیا ہو کہ خود تو بیکار آدمی ہے ہمیں بھی فضول خطوط سے آوازار کرتا ہے اس لئے اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ یار زندہ صحبت باقی۔

مقابلہ مضمون نویسی

خدام

○ خدام الاحمدیہ پاکستان کے شعبہ تعلیم کے تحت سہ ماہی اول کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "مطالعہ کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ" ہے۔ مرکز میں اس کے پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵۔ جنوری ۹۵ء ہے۔ زیادہ سے زیادہ خدام اس مقابلہ میں شامل ہوں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن العطاء

میرا کالم

میں اپنے معزز قارئین کو راولپنڈی اسلام آباد سے علاج کے بعد واپسی کی اطلاع دینی چاہتا ہوں۔ اگرچہ میں سمجھتا ہوں کہ شائد یہ اطلاع کوئی اہمیت نہیں رکھتی لیکن جس علاج کے لئے میں گیا تھا اس کی وجہ سے یہ اہمیت اختیار کر جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ میں آنکھ کے اپریشن کے لئے گیا تھا اور یہ آنکھ ان دو آنکھوں میں سے ایک ہے۔ جو دنیا بھر میں پھیلے ہوئے قارئین کو دیکھتی ہے اور اس آنکھ سے دیکھ کر جو کچھ لکھا جاتا ہے اسے دنیا بھر کے قارئین محبت اور پیار سے دیکھتے ہیں۔ مجھے عام طور پر یہ اطلاعات ملتی رہتی ہیں کہ ہم الفضل کو آرام سے پڑھتے ہیں مصروف لوگ' بہت مصروف دوست' آخری صفحے کی خبروں کو خاص اہمیت دیتے ہیں اور کسی قدر فارغ دوست' اگرچہ وہ یہ لفظ پسند نہیں کریں گے' درمیانی صفحات کو بھی۔ یہ بات کہتے ہوئے یہ کہہ دینا بھی ضروری ہے کہ ہر شخص فارغ ہو یا غیر فارغ' وہ ارشادت عالیہ میں افکار عالیہ میں اور آج کل خاص طور پر ہومیو پیتھی کلاس میں دلچسپی لیتا ہے۔ بہر حال میں ۲۷ نومبر ۱۹۹۴ء کو راولپنڈی اسلام آباد سے واپس ربوہ پہنچ گیا تھا۔ پچھلی دفعہ ڈاکٹر جنرل نسیم احمد صاحب فضل عمر ہسپتال میں تشریف لائے تھے تو میں نے بھی اپنا نام فہرست میں درج کروا لیا تھا۔ اور انہوں نے بڑی شفقت کے ساتھ میری آنکھوں کا معائنہ کیا۔ کہنے لگے شوگر کے باوجود پچھلے پردے ٹھیک ٹھاک ہیں۔ اس لئے جب آپ کو لکھنے پڑھنے میں دقت پیش آئے گی تو میں لنز lens فٹ کر دونگا۔ یہ آنکھ کا جدید ترین علاج ہے یعنی موتیا کا۔ گذشتہ دنوں جب آپ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد کی دختر فرخندہ اختر کی شادی کے موقعہ پر تشریف لائے (کیا میں یہ بھی بتا دوں کہ اس عزیزہ کی شادی میری ماموں زاد بہن کے بیٹے عزیز ڈاکٹر منصور احمد سے ہوئی) تو فرمانے لگے کہ آپ آٹھ تاریخ کو راولپنڈی آ جائیں میں ۹ تاریخ کو الشفاء میں آپ کو داخل کر لونگا اور ۱۰ کو اپریشن کر دوں گا۔ مجھے یہ سن کر حیران کن خوشی ہوئی کہ تین چار دنوں ہی میں میرا یہ کام ہو جائے گا۔ چنانچہ میں آٹھ تاریخ کو چلا گیا ڈاکٹر جنرل نسیم صاحب سے ملا انہوں نے اس پر مزید نئی رپورٹیں لانے کے لئے کہا اگلے دن چھٹی تھی اس لئے وہ داخل نہ کر سکے۔ لیکن بہرحال ہم نے بھاگ دوڑ کر کے رپورٹیں حاصل کر لیں۔ وہاں کوئی میڈیکل کمپلیکس ہے جس میں ایمرجنسی میں جا کر یہ رپورٹیں لیں۔ ۱۰ تاریخ کو رپورٹیں دکھائی گئیں۔ تو آپ نے فرمایا کہ شوگر کیوں زیادہ ہو گئی۔ اور اس کے بعد گیارہ تاریخ کو آپ محترم صاجزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کے بیٹے اور محترم صاجزادہ مرزا انس احمد صاحب کی بیٹی کی شادی کے سلسلے میں ربوہ چلے گئے۔ ۱۳ تاریخ کو واپسی پر انہوں نے کوثر نرسنگ ہوم میں میرا آپریشن کرنا تھا۔ میں نے کچھ قطعات کہے تھے۔ جن میں ایک ان کے متعلق تھا۔ چنانچہ انہوں نے میری آنکھ کے متعلقہ حصوں کو سن کر لیا تو میں نے کہا جنرل صاحب ایک قطعہ سن لیجئے۔ میں نے قطعہ سنانا شروع کیا اور ان کے ایک اسسٹنٹ نے مجھے ٹیکا لگایا جو نیند آور تھا۔ ابھی میں نے تین مصرعے پڑھے تھے کہ چوتھا مصرعہ پڑھنے سے پہلے ہی مجھے نیند آ گئی۔ اپریشن تقریباً آدھ پون گھنٹہ رہا۔ لیکن خدا کے فضل سے نہایت آسانی سے اور نہایت خوش اسلوبی سے ہو گیا۔ اپریشن ہونے کے بعد جنرل صاحب نے مجھے مبارک بادیں دیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہر وہ شخص جو اپنے ایمان سے کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو چلنے کی توفیق دیتا ہے اور اس کی رفتار کو تیز سے تیز تر کر دیتا ہے اس کی منزل از خود اس کے قریب آنے لگتی ہے۔ کوثر نرسنگ ہوم یا کوثر میڈیکل سنٹر ایک معروف ادارہ ہے۔ جس کے ناظم الامور اور مالک ڈاکٹر طاہر صاحب ہیں اور ان کے ساتھ ان کی بیگم کوثر تسنیم صاحبہ۔ میں ان دونوں کا ذکر ایک پہلے مضمون میں کر چکا ہوں۔ جب میں سیرالیون میں تھا تو یہ دونوں ڈاکٹر صاحبان بھی سیرالیون میں خدمت خلق اور خدمت دین میں مصروف تھے۔ واپس آ کر انہوں نے پختہ یقین اور ہمت کے ساتھ یہ قدم اٹھایا اور کوثر نرسنگ ہوم یا کوثر میڈیکل سنٹر کا آغاز کیا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں برکت پر برکت دی اور اب یہ معروف ترین ادارہ ہے جہاں بڑے بڑے لوگ بڑے اشتیاق کے ساتھ اور بڑی بڑی امیدیں لے کر آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی امیدیں پوری کرتا ہے۔ بلوچستان کے سابق گورنر جنہیں ایک حادثہ پیش آیا تھا یہیں تشریف لائے تھے۔ اس طرح ایک اور جنرل عطا محمد صاحب بھی یہیں علاج کے لئے آئے۔ اور ایک وقت کے وزیر اعظم جونیجو صاحب بھی یہاں آئے گویا کہ اتنا معروف ادارہ ہے کہ عام طور پر جنہیں بڑے بڑے لوگ کہا جا سکتا ہے۔ یہیں آنا پسند کرتے ہیں۔ اس ادارہ میں ڈاکٹر نسیم احمد صاحب آنکھ کا اپریشن کرتے ہیں اور ڈاکٹر بریگیڈیر نوری صاحب اور بعض اور ڈاکٹر جن کے نام تو مجھے یاد نہیں لیکن میں نے انہیں کام کرتے دیکھا ہے وہاں آ کر کام کرتے ہیں۔ ان سب کے لئے ناظم الامور میڈیکل سنٹر نے خاصے وسیع اور مناسب انتظامات کر رکھے ہیں۔ مجھ غریب کا اپریشن بھی یہیں ہوا۔ یہ بات میرے لئے بڑی دل خوشکن تھی میں اس ماہ کی بارہ تاریخ کو کوثر نرسنگ ہوم میں داخل ہوا تیرہ تاریخ کو میرا اپریشن ہوا اور سات دن وہاں رہ کر صبح و شام شب و روز میری دیکھ بھال کی جاتی رہی۔ شروع ہی میں محترم ڈاکٹر طاہر صاحب نے فرمایا ہم سے جنرل نسیم صاحب نے بھی فرمایا ہے کہ آپ ہمارے لئے خصوصی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے ہمیں آپ کی خاص طور پر دیکھ بھال کرنی چاہئے۔ ایکسٹرا کیئر۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ تین تین چار چار دفعہ ڈاکٹر صاحبان میرے پاس آتے رہے حال معلوم کرتے رہے۔ اور یہ دیکھتے رہے کہ میڈیکیشن ٹھیک ٹھاک ہو رہی ہے۔ میں نے اتنے دنوں اتنی گولیاں کھائیں اور اتنے انجکشن لگوائے ہیں کہ اس سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا۔ یہ ان کی نوازش تھی کہ وہ میڈیکیشن میں میرے لئے بہت محتاط طریق پر ہر بات کر گذرنے کے لئے تیار تھے جس سے مجھے فائدہ ہوتا۔ آخری ایک آدھ دن میں ایسا ہوا کہ دوائیوں کی وجہ سے کمزوری شروع ہو گئی۔ ویسے بھی مجھے وہاں سے رخصت دے دی گئی اور میں اپنے عزیز نصیر احمد شریف ابن حضرت مولانا محمد شریف صاحب مربی گیمبیا کے ہاں منتقل ہو گیا۔ وہاں پر بھی جو میری خدمت کی گئی اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے واپس آتے ہوئے میں نے عزیز نصیر احمد کو یہ دعا دی کہ اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت کے جذبے کو انسانیت کے لئے نافع الناس بنائے۔ میں یہ تو نہیں کہتا میں عام طور پر شگون کا قائل نہیں ہوں ہر موقعہ کو سمجھتا ہوں لیکن جب کئی واقعات ایک ہی قسم کے آپس میں مل جائیں تو ان کے اچھا ہو جانے کی وجہ سے لطف آنے لگتا ہے۔ جب میں آٹھ تاریخ کو جا رہا تھا تو میں نے ڈرائیور سے پوچھا کہ آپ کا نام کیا ہے کہنے لگے شریف احمد۔ جب میں وہاں پہنچا تو جو شخص مجھے ڈاکٹر جنرل نسیم کے پاس پہلی دفعہ اور اس کے بعد تین دفعہ لے کر گئے ان کا نام بھی شریف احمد تھا۔ اور آخیر پر جس گھر میں میں نے قیام کیا ان کا نام بھی نصیر احمد شریف۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ میرے ساتھ ہر جگہ بہت اچھا سلوک کیا گیا۔ میں ان تمام احباب کا جنہوں نے میرے اس علاج میں کسی نہ کسی طرح میری مدد کی ہے شکر گذار ہوں اور ان کے لئے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان کے کام میں برکت دے اور ان کی اولاد در اولاد کو بھی خدمت دین کے جذبے سے معمور رکھے۔

امراء و صدر صاحبان' سیکرٹریان مال و وقف جدید سے ضروری گزارش

○ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کو خدمت کے نئے میدان عطا کئے ہیں اور پہلے سے جاری کاموں میں غیر معمولی وسعت پیدا ہوئی ہے اور یہ وسعت مخلصین کی غیر معمولی قربانیوں کی متقاضی ہے۔

اخراجات اور ضرورتوں میں اضافہ کے پیش نظر وصولی میں نمایاں اضافہ کے لئے بھرپور کوشش کی جائے اس غرض کے لئے وقف جدید کی طرف سے مورخہ ۲۵۔ نومبر تا ۴ دسمبر ۱۹۹۴ء عشرہ وصولی منایا جا رہا ہے آپ سے درخواست ہے کہ:

ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کے لئے تحریک فرمائیں۔

ایسے احباب جن کی طرف سے نہ تو وعدہ ہے اور نہ کوئی ادائیگی ہی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

معاونین خصوصی کی تعداد بڑھائی جائے (صف اول ایک ہزار روپے یا اس سے زائد صف دوم پانچ صد سے ایک ہزار تک)

تمام بچے اور بچیاں وقف جدید کے دفتر اطفال میں شامل ہوں جن بچوں کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے وہ یکصد روپے یا اس سے زیادہ ادا کر کے ننھے مجاہدین اور ننھی مجاہدات کی صف میں شامل ہوں۔

یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے مرد اور عورتیں' تمام خدا تعالیٰ کی عطا کردہ مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جن احباب کے مالی حالات دوران سال بہتر بنائے ہیں انہیں شکرانے کے طور پر وعدہ سے زائد وصولی کی تحریک فرمائیں۔

وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کا ہے۔ اس مد کا نام "امداد مراکز نگرپارکر" ہے احباب اس مد میں بھی حسب توفیق ضرور شمولیت فرمائیں۔

وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیے۔

آخری اور ضروری گزارش یہ ہے کہ احباب جماعت کو تحریک فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اپنے فضل

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

اگلے الیکشن میں کانگریس کی پسپائی کے امکانات

ایک سروے میں کہا گیا ہے کہ جنوبی بھارت میں فیصلہ کن صوبائی انتخابات میں وزیر اعظم پی-وی- نرسیمار اؤ کی پارٹی کانگرس (آئی) کو پسپائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

خیال ہے کہ راؤ کی اپنی آبائی ریاست آندھرا پردیش میں کانگرس کافی ووٹ کھودے گی اور اسی طرح آندھرا پردیش کی ہمسایہ ریاست کرناٹکا میں بھی اس کا یہی حشر ہو گا۔

یہ سروے جنوبی بھارت کے سب سے بڑے اخبار فرنٹ لائن کے لئے سنٹر برائے میڈیا سٹڈیز نے کیا تھا۔ اور اس سے جو باتیں معلوم ہوئی ہیں وہ کانگرس کے لئے انتہائی تشویشناک ہیں۔ اس سروے کے سلسلے میں کانگرس آئی کی طرف سے فوری طور پر کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ مگر اس سے پہلے کانگرس یہ دعویٰ کر چکی ہے کہ وہ کرناٹکا اور آندھرا پردیش میں دوبارہ اقتدار حاصل کریں گے۔

یہ صوبے شروع ہی سے کانگرس کے قلعے رہے ہیں۔ اور وہاں کے انتخابات کا اثر ۷۴ سالہ نرسیمار اؤ کی اپنی مقبولیت پر بھی ہو گا۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اگر ان صوبوں میں کانگرس کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تو ہو سکتا ہے کہ کانگرس کے اندر سے نرسیمار اؤ کے خلاف بغاوت ہو جائے۔

کرناٹکا میں ۲۶ نومبر سے لے کر یکم دسمبر تک اور آندھرا پردیش میں یکم دسمبر سے ۵ دسمبر تک یہ انتخابات ہوں گے۔

کہا جاتا ہے کہ ۲۹۴ سیٹوں میں سے تلگو دیشم ۱۷۵ سے ۱۸۰ سیٹیں لے جائے گی اور کانگرس کو صرف ۸۵ سے ۹۰ تک سیٹیں مل سکیں گی۔

☆○☆

نیٹو کے طیاروں کا حملہ

نیٹو کے لڑاکا ہوائی جہازوں نے ایک ہفتہ پہلے کروشیا میں واقع سربوں کے ایک ایرپورٹ پر حملہ کیا تھا۔ یہ ایرپورٹ بوسنیا پر ہوائی حملوں کے لئے سربوں کے زیر استعمال تھا۔ اس حملہ میں اس اتحاد نے پہلی دفعہ اپنی ہوائی طاقت کا مظاہرہ کیا ہے۔

۳۶ فرنچ، امریکی، ولندیزی اور برطانیہ کے لڑاکا ہوائی جہازوں نے اڈبینا ہوائی اڈے پر حملہ میں حصہ لیا۔ یہ ہوائی اڈہ کروشیا کے کراجینا ریجن میں واقع ہے یہ حملہ اقوام متحدہ کی حفاظتی فوج کے ساتھ کام کرنے والے نیٹو کے کمانڈر کی درخواست پر کیا گیا تھا۔

نیپلز میں ایڈمیرل لیٹن سمتھ جو کہ ایک امریکن ہے نے کہا کہ ہم نے ایک عظیم کام کیا ہے اور اس میں مکمل کامیابی حاصل کی ہے۔ ہم نے اس ایرسٹرپ کو بالکل بیکار بنا دیا ہے۔ نیٹو کو اس اپریشن میں کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا ہے۔ یوگوسلاویہ کی نیوز ایجنسی نے کہا کہ اس اپریشن میں ایک آدمی ہلاک ہوا ہے اور بہت سارے شہری زخمی ہوئے ہیں۔

نیٹو ہوائی جہازوں کی طرف سے یہ چھٹا حملہ تھا۔ لیکن جو پہلے حملے کئے گئے وہ بہت معمولی قسم کے ہوتے تھے۔ اور اس دفعہ سربوں کو پہلے کسی قسم کی وارننگ بھی نہیں دی گئی۔ اسی طرح کروشیا میں ہونے والا یہ پہلا حملہ تھا۔

سمتھ نے بتایا ہے کہ مقصد ایرپورٹ کو تباہ کرنا نہیں تھا اس لئے صرف رن وے ہی کو تباہ کیا گیا ہے۔ ہمارا مطلب صرف ایک پیغام دینا تھا جو ہم نے پہنچا دیا ہے۔

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے کہا کہ سربوں کے لئے یہ نہایت مضبوط اور اچھا جواب تھا۔ سیکرٹری آف سٹیٹ وارن کرسٹوفر نے کہا کہ سربوں کی طرف سے پھر دوبارہ اقوام متحدہ کی فوجوں پر حملے کا خطرہ پیدا ہوا تو ہم پھر اسی طرح حملہ کریں گے۔ اسی طرح کے جذبات کا اظہار فرانس اور برطانیہ کے وزرائے دفاع نے بھی کیا ہے۔ اسی طرح سیکیورٹی کونسل نے بھی اس حملے پر صاد کیا ہے لیکن روس نے کہا ہے کہ اسے اس بات پر کچھ اعتراض ہے کہ اس آپریشن پر عمل ٹھیک طور پر نہیں کیا گیا ماسکو میں روسی وزیر خارجہ نے کروشین سربوں کے حملوں کی مذمت کی جن کی وجہ سے نیٹو کو حملہ کرنا پڑا لیکن اس حملے کی حمایت میں انہوں نے کچھ کہنا مناسب نہ سمجھا۔ بوسنیا کے مسئلہ پر یورپ اور امریکہ میں خاصا اختلاف پایا جاتا تھا۔ اس کو دور کرنے کے لئے نیٹو کے سیکرٹری جنرل ولی کلاس نے پچھلے ہفتہ واشنگٹن کا دورہ کیا۔ اور اقوام متحدہ کے سفیروں اور واشنگٹن کے افسروں سے بات چیت کی۔ دراصل امریکہ کے بوسنیا کی مدد کے یکطرفہ فیصلہ سے یہ مسئلہ کافی گھمبیر ہو گیا تھا۔ اقوام متحدہ بھی اس ڈر کی وجہ سے کہ شائد اس کی فوجوں کے لئے خطرہ بڑھ جائے امریکہ کے اس فیصلہ سے پریشان تھی۔ اور ہوائی حملوں سے گریزاں تھی۔ اقوام متحدہ کی افواج مقیم بوسنیا کے کمانڈر جنرل برٹرینڈ لیبر یسلی نے کرنجیا کے سربوں کی مذمت کی تھی کہ انہوں نے بیہاج پر حملہ کیا اور وہاں موجود اقوام متحدہ کے بنگلہ دیشی فوجیوں کو خوراک وغیرہ کی سپلائی لائن کاٹ دی تھی۔

☆○☆

فلسطینی خوابوں کے بارے میں عرفات کی وارننگ

پی ایل او کے لیڈر یاسر عرفات نے فلسطینیوں کو ان سازشوں سے خبردار کیا ہے جو فلسطینی ریاست بنانے کی کوششوں کے خلاف کی جا رہی ہیں۔

غازہ شہر میں قائم شدہ فلسطینی ٹیلی ویژن سٹیشن سے پہلی دفعہ تقریر کرتے ہوئے انہوں نے فلسطینیوں پر زور دیا ہے کہ وہ ان تمام کوششوں کے سلسلے میں خبردار رہیں جو ہمیں طوائف الملوکی کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ اور فلسطینی ریاست جس کا دارالحکومت یروشلم ہو گا قائم کرنے کے لئے جو پیش رفت ہو چکی ہے اس کو برباد کرنے کے لئے کی جا رہی ہیں۔

ان کی تقریر فلسطینی ریڈیو سٹیشن نے بھی نشر کی۔ یہ ریڈیو سٹیشن جریکو میں واقع ہے اور مغربی کنارے پر بھی اس کی نشریات سنی جا سکتی ہیں۔

اس تقریر سے کچھ ہی گھنٹے پہلے پندرہ ہزار فلسطینی خود مختار غزہ پٹی میں جمع ہوئے۔ تاکہ وہ عرفات کے لئے اپنی حمایت کا اظہار کر سکیں۔ یاسر عرفات اور فلسطینی اتھارٹی پر پچھلے جمعہ کے روز سے سخت تنقید کی جا رہی ہے۔ جبکہ اس روز غزہ اور فلسطینی پولیس کی فائرنگ کے نتیجہ میں ۱۶۔ افراد ہلاک ہو گئے اور دو سو زخمی ہو گئے۔

مئی میں جب فلسطینیوں کو سلف رول دیا گیا تھا فلسطینی پولیس نے پہلی مرتبہ اسلامک بنیاد پرستوں کے احتجاج کرنے کی وجہ سے فائرنگ کی۔ ویسے اس بات کا خدشہ شروع ہی سے ظاہر کیا جا رہا تھا کہ آخر کار ایسا ہو کر رہے گا۔

یاسر عرفات نے ان خونی کارروائیوں کے خلاف سخت غصے کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ انہیں اس بات سے سخت تشویش ہے کہ جو خواب ہم نے دیکھا تھا اور جس کی تعبیر سامنے نظر آ رہی تھی اسے تباہ کرنے کی سازش کی جا رہی ہے لیکن ہم ان سازشوں کے باوجود اپنے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ یاسر عرفات نے پھر کہا ہے کہ غازہ میں ہونے والے تصادم کی سازش کا منبع فلسطین سے باہر ہے۔ انہوں نے مزید خبردار کیا کہ انہیں اطلاع ملی ہے کہ باہر سے احکامات وصول کرنے والی پارٹیاں ابھی اس قسم کے مزید تصادم کرائیں گی تاکہ فلسطینی خود مختاری کو روکا جا سکے۔

لیکن انہوں نے کہا کہ وہ لوگ جو وقت کا رخ پیچھے کی طرف موڑنا چاہتے ہیں وہ اس میں کبھی کامیاب نہ ہو سکیں گے اور وہ ایک خود مختار ریاست کی تشکیل میں کبھی حائل نہ ہو سکیں گے۔

دریں اثناء یروشلم میں اسرائیلی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کی مدد کے لئے جو مذاکرات ۲۹ اور ۳۰ نومبر کو برسلز میں ہو رہے ہیں ان میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کوشش کریں گے کہ اس امداد کی مقدار بڑھائی جا سکے اور یہ رقوم جلد مہیا کر دی جائیں۔ یاسر عرفات بھی ان مذاکرات میں حصہ لیں گے۔

فلسطینی سرکاری اہلکاروں کا کہنا ہے کہ ۱۹۹۴ء کے لئے ۷۰۰ ملین ڈالر امداد کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن ان میں سے ابھی تک صرف ۱۰۰ ملین ڈالر دئے گئے ہیں۔

اقوام متحدہ کے ان علاقوں میں نمائندہ میٹری لارسن نے کہا ہے کہ اس تشدد کی اصل وجہ یہ ہے کہ ۱۹۹۴ء میں جب سے یہ معاہدہ ہوا ہے اس سارے علاقے میں لوگوں کا معیار زندگی ۵۰ فیصد تک گر گیا ہے۔

☆○☆

چین کے ہمسایوں کے خدشات

چین کے صدر جیانگ زیمن انڈونیشیا میں ہونے والی سربراہی کانفرنس سے واپس آگئے ہیں۔ لیکن وہ جنوب مشرقی ایشیا میں چینی اثر کے متعلق خوف کو دور کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

انڈونیشیا سنگاپور اور ملائشیا کے دورے کے بعد انہوں نے ویت نام کا دورہ کیا۔ انڈونیشیا میں انہوں نے اٹھارہ رکنی ایشیا پیسفک اکنامک کواپریشن فورم (APEC) میں حصہ لیا۔ واپس آنے پر انہوں نے اپنی گرم جوش پذیرائی پر ویت نام کا شکریہ ادا کیا۔ لیکن ہر ملک میں انہوں نے اپنا اہم پیغام سب کو پہنچا دیا۔ کہ چین سوائے اقتصادی پاور بننے کے اور کوئی بڑائی اپنے لئے پسند نہیں کرتا۔

جیانگ جو کہ چین کی کمیونسٹ پارٹی کے بھی صدر ہیں نے کوشش کی کہ ویت نام کے ساتھ سپارٹلی جزیروں پر جو جنوبی چینی سمندر میں واقع ہیں، جھگڑے میں نہ پڑا جائے۔ اگرچہ دوسرے ملکوں میں وہ اس میں کامیاب ہو گئے لیکن ویت نام میں وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکے۔ یاد رہے کہ ۱۹۸۸ء میں ویت نام کی نیوی کو چین کے لڑاکا بحری جہازوں نے شکست دے دی تھی۔

ایک مغربی سفارت کار نے کہا ہے کہ جیانگ کے دورے سے چین نے اپنے ریجن میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے ملکوں کے ساتھ تعلقات کی بنیادیں واضح کر دی ہیں اور وہ یہ ہیں کہ اپنے کام سے کام رکھنا بین الاقوامی معاملات میں دخل نہ دینا خاص طور پر انسانی حقوق کے بارے میں' تیسرے چین کا تائیوان پر حق ملکیت۔

اس کے علاوہ چین نے اس دورے میں یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ چین مارکٹ اکنامک کے سلسلے میں تمام کانفرنسوں اور فورمز میں حصہ لینے کے لئے اور ان میں شامل ہونے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ اور پیسیفک کے کناروں پر ایک بہت بڑا فری ٹریڈ زون کے قائم کرنے میں بھی حصہ لینا چاہتا ہے۔

۱۵۔ نومبر کو بوگر میں ہونے والی کانفرنس میں فیصلوں کے مطابق ایپک کے ترقی یافتہ ممالک ۲۰۱۰ء تک فری ٹریڈ پر اپنی تمام روکیں اٹھالیں گے اور دوسرے ممالک یہی کام دس سال بعد کریں گے دراصل اس معاہدہ پر دستخط کرنے سے چین کا مقصد یہ ہے کہ سال کے آخر تک اس کو گیٹ GATT میں شمولیت کی اجازت مل جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک سکیم میں شمولیت کی حامی بھر کر جس پر عمل ۲۵ سال کے بعد کیا جانا ہے چین نے کوئی خاص رعایت کسی کو نہیں دی ہے۔ یہ بات چین کے معاملات کے ایک ماہر نے کہی ہے۔ اور وہ اس بات کو امریکیوں کے خلاف استعمال کر سکتے ہیں تاکہ وہ ان سے اپنی بات منوا سکیں۔

جیانگ نے کلنٹن کے ساتھ اپنی سربراہی ملاقات میں امریکہ کے انسانی حقوق کے مسئلہ کو بھی کافی حد تک ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے امریکہ کے ساتھ تعلقات کو دوبارہ نئے سانچوں میں ڈھالنے کے سلسلے میں پانچ اصول پیش کئے۔ ان میں سے سب سے بڑا اصول یہ ہے کہ ایک دوسرے کے معاملات میں دخل نہ دیا جائے چین کے جنوب مشرقی ایشیا کے ہمسایوں سے دو طرفہ تعلقات کے بارے میں جیانگ نے ملائشیا انڈونیشیا اور سنگاپور کے ساتھ بڑھتی ہوئی تجارت اور سرمایہ کاری کا بڑے فخر سے ذکر کیا۔ انہوں نے ملائشیا کی طرف سے مشرقی ایشیا اکنامک کاکس کا خیال پیش کرنے پر اس کی تعریف کی۔ یہ ایک ایسا فورم ہو گا جس میں امریکہ کو شامل نہیں کیا جائے گا۔

جاکرتا میں جیانگ نے اعلان کیا کہ اس کا کوئی ایسا ارادہ نہیں ہے کہ انڈونیشیا کے چینیوں کو اپنے لئے کسی طرح بھی استعمال کرے۔ انہوں نے کہا کہ چین کبھی اس بات کا خیال بھی دل میں نہیں لائے گا کہ چین نسل کے وہ لوگ جو انڈونیشیا میں رہ رہے ہیں ان کو کبھی بھی اپنے اقتصادی یا سیاسی فائدہ کے لئے استعمال کرے۔ یقیناً یہ ایک ایسی بات ہے جس کی تعریف صدر سہارتو بھی کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

لیکن ان کا ویت نام کا دورہ سپارٹلی اور پارسل جزیروں کی ملکیت کے جھگڑے کی وجہ سے کسی حد تک اتنا خوشگوار ثابت نہ ہوا۔ یہ جزیرے اس وقت چین کے قبضے میں ہیں جبکہ ویت نام ان پر اپنا حق ظاہر کرتا ہے۔ ویت نام کے لیڈروں نے اس مسئلہ کو پر زور طریق پر اٹھایا جس پر جیانگ مجبور ہوئے کہ تسلیم کریں کہ ویت نام اور چین میں بعض مسائل حل طلب ہیں۔ لیکن انہوں نے کہا کہ جو مسائل فوری طور پر حل نہ ہو سکتے ہوں ان کو ہمارے درمیان اچھے تعلقات کرنے کے لئے روک نہیں بنانا چاہئے۔

☆ OOO ☆

بقیہ صفحہ ۳

دوا بھی کام نہیں کرتی۔

پھوڑوں کا چیرا دینا بعض بیماریوں میں عموماً دیہات کے ڈاکٹر چیرا دیکر مواد نکالتے ہیں۔ حضرت صاحب نے ایک واقع بیان فرمایا کہ قادیان میں جو ارد گرد کے بچے لے کر دیہاتی آتے تھے۔ ان کے علاج کے لئے دیہاتی ڈاکٹروں نے چاقو وغیرہ تیار کر کے رکھے ہوتے تھے۔ میں نے ایک دفعہ ایک نظارہ دیکھا جو آج تک مجھے یاد ہے۔ بچے کو ماں اور باپ نے مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا اور دیہاتی ڈاکٹر چیرا دیکر پیپ نکالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس کا چاقو تیز نہیں تھا۔ بچے کی تکلیف کی شدت ناقابل بیان تھی۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ نائی نما سرجن تھے۔ نائیوں کی سرجری ہر زمانے میں تسلیم کی جاتی ہے۔ نائی کے پاس چونکہ تیز دھار استرا ہوتا ہے اس لئے وہ سرجن بن گئے۔

انگلستان میں آغاز میں نائی ہی سرجن تھے۔ اس ملک میں نائی ہونا بے عزتی کی بات نہیں ہے۔ ہمارے ملک میں پیشوں کو عزت کا ذریعہ یا فقدان کا ذریعہ بنالیا گیا ہے۔ یہ جھوٹ ہے۔ نائی یا دھوبی کسی کا پیشہ ہے۔ معاشرے کی اسی خرابی کی وجہ سے لوگ پھر ذاتیں بدلتے ہیں۔ یہ سوسائٹی کا قصور ہے۔ اور پھر ایسا کنفیوزن پیدا ہو جاتا ہے کہ کچھ سمجھ نہیں آتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا نائیوں کا ساری دنیا پر احسان ہے کہ انہوں نے سرجری کی ابتدا کی۔ ابتداء میں ان کے پاس صرف استرا تھا فن نہیں تھا۔ چیرا دیتے دیئے وہ سرجن بنتے چلے گئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کلکیریا کارب ایسے چیروں کی ضرورت ختم کر سکتی ہے۔ گہرے پھوڑے جو عام سطح کے نیچے ہوتے ہیں وہ کلکیریا کارب کے پھوڑے ہیں۔ بعض دفعہ ایسی جگہ پر پھوڑا ہوتا ہے کہ چوٹی کے سرجن بھی چیرا دیتے ہوئے بہت احتیاط کرتے ہیں۔

گہرے پھوڑوں میں کلکیریا چوٹی کی دوا ہے۔ یہ سلیشیا سے بہتر ہے اور کم خطرناک ہے۔ پیپ بنانے کی اور پھوڑے کو پکانے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ از خود اسے گھلا دیتی ہے۔ اور غائب کر دیتی ہے۔ اس پہلو سے کلکیریا کارب Acute اثر رکھتی ہے۔ ایسی صورت میں یہ وقتی دوا کے طور پر فائدہ دے گی۔

اس میں Polips کا پیدا ہونا بھی ہے۔ یہ جب پیپ بناتی بھی ہے تو دکھن دور ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جسم کے اندر زہر پھیلنے سے بخار کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن ہومیو دوائیں جب پیپ بناتی ہیں تو نرمی سے بناتی ہیں۔ تناؤ پیدا نہیں کرتیں۔ طبعی جسم کا رد عمل Toxins کو اس طرح خارج کر دیتا ہے کہ بخار کی کیفیت بھی ختم ہو جاتی ہے ایسی صورتوں میں کلکیریا کا مریض واضح طور پر پہچانا جانا چاہئے۔

کلکیریا کے مریض کی پہچان ' Flabby زرد رنگت' سر نسبتاً بڑا' پسینے کی طرف مائل۔ کبھی ٹھنڈا کبھی گرم سارے جسم کا نظام Relax (ڈھیلا۔ آرام کی طرف مائل) یہ عمومی تصویر ہے کلکیریا کارب کے مریض کی۔ لیکن اس میں ہر پہلو موجود ہونا ضروری نہیں۔ مثلاً یہ کہ لازمی نہیں کہ سر ضرور ہی بڑا ہو۔

کلکیریا کارب کے پیدائشی مریض میں سر بڑا۔ ماتھے پر فاصلہ۔ لیکن بعض مریض بعد میں بھی کلکیریا کے مریض بن جاتے ہیں۔

کلکیریا Polip کو سکیڑ کر مثلاً جب ناک میں ہو تو جسم سے الگ کر دیتی ہے۔ کبھی ناک صاف کرتے ہوئے یہ Polip باہر آجاتا ہے۔ جیلاٹین کی قسم کا مواد اکٹھا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں آپریشن کی ضرورت نہیں رہتی۔

عطیۂ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق۔ ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر وقف جدید کی والدہ شوگر اور دیگر عوارض سے بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مرزا محمد اسحاق صاحب صدر جماعت میانوالی ان دنوں ایک موذی مرض کی وجہ سے نہایت علیل ہیں چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہیں کھانا پینا بھی چھوٹ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔

○ عزیز فخر احمد عمر تین سال ابن مکرم فاروق احمد صاحب کالا باغ میانوالی کی ٹانگ پر سیڑھیوں سے گرنے سے چوٹ آئی ہے۔ ہڈی تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بچ گئی ہے۔ مگر ٹانگ میں سوجن اور درد بہت ہوتی ہے۔ ڈاکٹری رائے کے مطابق پیپ پڑ گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور بیماری کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

○ مکرم رانا سلطان احمد صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان کا بیٹا عطاء الرؤف عمر ۱۶ سال اپریل ۱۹۹۴ء سے بعارضہ بلڈ کینسر بیمار ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ ۱

ہو گے کہ گویا تم نے جو کچھ تھا سب کچھ پیش کر دیا۔ تو تقویٰ استطاعت کے مطابق' یہ پہلی دفعہ قرآن کریم میں ایک نیا مضمون پیش فرمایا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ فرمایا' (۔) گویا کہ مال کی قربانی کا تقویٰ کی استطاعت سے تعلق ہے۔ یہاں مال کی استطاعت کہہ کر خرچ کرنے کا نہیں فرمایا۔ بلکہ تقویٰ کی استطاعت کے مطابق خرچ کرنے کا فرمایا ہے۔ بہت ہی گہرا مضمون ہے اگر ہم اس پر نظر رکھیں تو اس میں ہمارے لئے عظیم الشان فوائد مضمر ہیں۔

(از خطبہ ۴۔ نومبر ۱۹۹۴ء)

ہومیوپیتھک کتب و ادویات
دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بھجوا سکتے ہیں۔ مثلاً
• جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدر ٹنکچرز
• جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک
• خالی شیشیاں و ڈراپرز •
• اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵٪ خصوصی رعائیت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیو پیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔
• ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیوکیمسٹری اور تحقیق الادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیو پیتھک فلسفہ' اسی طرح ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی METERIA MEDICA WITH REPERTORY انگلش میں وغیرہ
کیور ٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر لبیہ ہومیو) گولبازار ربوہ
فون: 04524-771 / 04524-211283
فیکس: 92-04524-212299

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : یکم دسمبر-1994ء
آج ہلکے بادل آئے ہوئے ہیں
درجہ حرارت کم از کم 11 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

○ پاکستان اور برطانیہ میں ایک ارب پونڈ کی سرمایہ کاری کے معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں۔ اس معاہدے پر وزیراعظم پاکستان بے نظیر بھٹو نے اور برطانوی وزیراعظم جان میجر نے دستخط کئے ہیں۔ آٹھ برطانوی کمپنیوں نے بھی پاکستان میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے معاہدے کئے۔ پاکستانی وزیراعظم نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان اس وقت جدید جمہوریت کا نمونہ ہے۔ ماڈل ملک کے طور پر متعارف ہو رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اب دنیا کے تعلقات ایڈ کی نہیں بلکہ ٹریڈ کی بنیاد پر قائم ہو رہے ہیں۔ عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان دنیا کی پانچویں بڑی سٹاک مارکیٹ بن چکا ہے۔ برطانوی وزیراعظم نے کہا کہ ہم ٹرانسمشن لائن ریلوے اور دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کی پیشکش کرتے ہیں۔

○ وزیراعظم نے کہا کہ بدعنوانیوں میں ملوث اپوزیشن ارکان کے خلاف کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ انسانی حقوق کے اداروں اور عالمی ذرائع ابلاغ کو دعوت دیں گے کہ وہ آکر یہ اوپن ٹرائلز دیکھیں اور اگر عدالت نے اجازت دی تو یہ کارروائی ٹیلی ویژن پر بھی دکھائی جائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ اپوزیشن لیڈروں کے خلاف یہ الزامات ایک سال کی تحقیق کے بعد عائد کئے گئے ہیں۔ جس کے بعد بعض لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

○ فرقہ وارانہ تنظیموں کے مستقبل کا حتمی فیصلہ کرنے کے لئے پنجاب کے وزیراعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو کی صدارت میں ایک نکاتی ایجنڈے پر ایک اعلیٰ سطحی ہنگامی اجلاس منعقد کر کے غور کیا جا رہا ہے تمام اضلاع کے انتظامی اور پولیس افسران کو "فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام کیسے ممکن ہے" کے موضوع پر تحریری تجاویز بھی ساتھ لانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

○ سپاہ صحابہ کے مولانا اعظم طارق نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کی تنظیم پر پابندی لگائی گئی تو "حکمران مالاکنڈ اور کراچی کو بھول جائیں گے۔" انہوں نے کہا ہم "کچھ" بھی کرنے سے باز نہیں آئیں گے۔ فرقہ واریت کی آڑ میں جو سازش ہو رہی ہے ہم اس سے باخبر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے متبادل قیادت کا نام اور پرچم ترتیب دے دیا ہے۔

○ اوکاڑہ میں اینٹی ٹینک بم پھٹنے سے دو افراد ہلاک اور ۳ زخمی ہو گئے۔

○ مسلم لیگ جونیجو گروپ کے صدر مسٹر حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی امریکہ کے کنٹرول میں ہے حال ہی میں جب پاکستان مسئلہ کشمیر پر ایک قرارداد اسلامی ملکوں کے تعاون سے پیش کرنے والا تھا تو امریکہ نے راتوں رات پانسہ پلٹ دیا اور ہماری حمایت کرنے والوں نے قبل از وقت ہم سے معذرت کر لی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اصولوں کی بنیاد پر وفاداریاں تبدیل کرنے میں کوئی ہرج نہیں۔

○ سندھ میں فوج کی واپسی شروع ہوتے ہی ڈاکو سرگرم ہو گئے۔ ٦۔ افراد کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔ اور ٦۔ افراد کو اغوا کیا جا چکا ہے۔

○ فیصل آباد میں ایک نوجوان کے قتل پر مذہبی تنظیم کے مسلح افراد نے بازاروں میں توڑ پھوڑ کی۔ فائرنگ سے بازاروں میں بھگدڑ مچ گئی پولیس نے ۳۷۔ افراد کو گرفتار کر کے ۹۔ خودکار ہتھیار برآمد کر لئے۔

○ دہلی کی طرف مارچ روکنے کے لئے سینکڑوں سکھ گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ اکالی دل کے حامی سکھ دہلی پہنچ کر پولیس کی زیادتیوں اور مشرقی پنجاب میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر احتجاج کرنا چاہتے تھے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے آپریشن کر کے ۱۰۔ افغانیوں کو شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا کہ مظالم کی سیاہ راتیں ختم ہونے والی ہیں۔ تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کی تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں۔

○ مسٹر غلام مصطفیٰ جتوئی کے گھر میں ایک اہم اجلاس ہوا۔ جس میں میر ظفر اللہ جمالی' سینٹ کے چیئرمین مسٹر وسیم سجاد' اور سابق وزیر خارجہ یعقوب علی خان شریک ہوئے۔ مسلم لیگ (ن) کے گوہر ایوب' اور چوہدری نثار علی بھی شریک ہوئے۔ متحدہ اپوزیشن کے قیام کے سلسلے میں غور و خوض کیا گیا۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ اگر مجھے وزارت چھوڑنا پڑی تو ایک لمحہ بھی نہیں سوچوں گا۔ وزارت خارجہ میں تبدیلیاں ہوتی ہی رہتی ہیں جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں حکومت کی اتحادی جماعت کا رکن ہوں اور اس کا فیصلہ پیپلز پارٹی اور جونیجو لیگ مل کر کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ میں کشمیر کے بارے میں قرارداد مسترد ہونے کا اندیشہ تھا۔ اس لئے پیش نہیں کی گئی۔

○ وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ کراچی کے واقعات میں بھارت ملوث ہے۔ بھارتی فوج کشمیر میں موجود ہے وہ چاہتا ہے کہ پاک فوج کراچی میں رہے۔

○ سینٹ کے چیئرمین مسٹر وسیم سجاد نے سینٹ میں دوبارہ کہا ہے کہ حکومت نے میری رولنگ پر عمل نہیں کیا۔ اپوزیشن نے رولنگ پر عمل نہ ہونے پر احتجاجی واک آؤٹ کیا۔ وزیر قانون نے کہا کہ ہم نے عمل کر لیا ہے عدالتوں کو اس سلسلہ میں درخواست دے چکے ہیں۔

○ سینیٹر چوہدری شجاعت حسین نے سینٹ کے چیئرمین کو اپنا مشروط استعفیٰ پیش کر دیا ہے انہوں نے کہا کہ مجھ پر فراڈ کے الزام کی تحقیقات کے لئے قائد ایوان سینٹ ملک قاسم کی سربراہی میں ایوان کی خصوصی کمیٹی بنائی جائے جو چوبیس گھنٹے میں فیصلہ سنائے۔ اگر بدعنوانی کا الزام ثابت ہو جائے تو استعفیٰ منظور کر لیا جائے۔

○ مسٹر آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ میں نے ہمیشہ عورت کو بہادر پایا ہے اس کی واضح مثال میری اہلیہ ہیں۔ انہوں نے ملک سے فرار ہونے کی بجائے اپوزیشن کی پچ پر کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کا بیٹا بلاول بھی بڑا ہو کر قومی معاملات میں اسی طرح کردار ادا کرے گا۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے تردید کی ہے کہ وہ امید سے ہیں۔

○ نواز شریف نے کشمیر کے موضوع پر کانفرنس بلانے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کی تفصیلات طے کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خارجہ نے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے ٦۔ آپشن پیش کر دیئے ہیں مگر وزیراعظم نے کوئی نوٹس نہیں لیا۔ جو افسوسناک ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ دسمبر کے دوسرے ہفتے میں حکمرانوں کا دھڑن تختہ ہو جائے گا۔ عدم اعتماد کی تحریک جلد پیش کر دی جائے گی۔

○ برطانوی وزیراعظم جان میجر نے بوسنیا میں فوجی مداخلت کے لئے بے نظیر بھٹو کا مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ وہ کشمیر کے مسئلے پر بھی پاکستانی وزیراعظم کے ہمنوا نہیں ہوئے۔

○ مسٹر شاہ احمد نورانی نے مسٹر حامد ناصر چٹھہ سے ملاقات کی اور جے یو پی اور مسلم لیگ (ج) کے درمیانی ممکنہ اتحاد پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے مسٹر چٹھہ کو لانے کے لئے خصوصی طیارہ اسلام آباد بھیجا۔

○ پاکستان نے بوسنیا کے مسئلے پر غور کرنے کے لئے اسلامی ممالک کے رابطہ گروپ کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے۔ یہ اجلاس ١٦۔ دسمبر کو جینوا میں وزرائے خارجہ کی سطح پر ہو گا۔

○ قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر نے بتایا ہے کہ حکومت ارکان اسمبلی کو سزا دینے کی تحریک پیش کرنا چاہتی تھی لیکن میں نے اس کی مخالفت کی اگر یہ تحریک پیش ہو جاتی تو بڑی تباہی مچتی۔ ارکان اسمبلی کو لاتعلق بنا دیا گیا ہے۔

○ وزیر قانون مسٹر اقبال حیدر نے کہا ہے کہ چوہدری شجاعت حسین کا چیلنج محض بڑھک بازی ہے ہم نے نہیں ان کو عدالت نے مجرم ثابت کرنا ہے۔

○ سندھ کے وزیراعلیٰ عبداللہ شاہ نے بتایا ہے کہ فوج خود ہی سندھ میں نہیں رہنا چاہتی۔ سرحدوں پر اس کی شاید زیادہ ضرورت ہے۔

آپ کے قدیمی احمدی جیولرز
محمود جیولرز
بلال مارکیٹ
نزد ریلوے کراسنگ ربوہ
فون: دکان 212381، گھر: 212382

اکبر کلاتھ ہاؤس پر
کپڑے کی شاندار سیل
نیز اکبر کلاتھ ہاؤس کرایہ کیلئے دستیاب ہے
رابطہ = اکبر کلاتھ ہاؤس
محسن بازار- اقصیٰ روڈ ربوہ

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا
• گیس ٹربل • قبض • بدہضمی • کمی بھوک
ہاضمون رجسٹرڈ
خط لکھکر بذریعہ ڈاک طلب کریں
نصرت دواخانہ ربوہ

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت/10,000 ڈش 8' مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7226508، 355422، 7235175